محمد افضل شمسی
مدیر ماہنامہ ''تجلیات حبیب'' چکوال

شیخ الحدیث حضرت ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی کا سانحہ ارتحال

یادگار اسلاف شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ المدنی طویل علالت کے بعد ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۵ء (۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۷ھ) بروز جمعۃ المبارک سہ پہر سوا تین بجے پشاور کے رحمان میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں رحلت فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ہمہ جہتی خدمات

آپ کی پوری زندگی خدمت وحفاظت دین میں گزری آپ کے تلامذہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں آپ پاکستان اور افغانستان کے ہزاروں علماء ومشائخ کے استاد تھے، آپ نے تفسیر وحدیث اور دیگر علوم میں کئی اہم تصانیف لکھیں تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں 1977ء میں آپ دو ماہ تک پابند سلاسل رہے آپ نے افغانستان میں روس کے خلاف جہاد میں بھی حصہ لیا۔

مشاہیر امت کی خراج عقیدت

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ المدنی کی نماز جنازہ اگلے روز اکوڑہ خٹک میں دارالعلوم حقانیہ کے قریب ایک وسیع وعریض میدان میں ادا کی گئی جس کی امامت آپ کے فرزند اکبر حضرت مولانا سید امجد علی شاہ مدظلہ نے کی جس کے بعد آپ کے آبائی قبرستان میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا نماز جنازہ سے قبل دارالعلوم حقانیہ میں تعزیتی اجتماع سے ملک بھر سے اکابر علمائے کرام مذہبی وسیاسی قائدین اور صحافی حضرات نے اپنے خطابات کے دوران آپ کی ہمہ جہت دینی خدمات پر آپ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

جانشین مرشد عالم حضرت اقدس مولانا پیر عبدالرحمان نقشبندی دامت برکاتہم نے آپ کے سانحہ ارتحال کو موت العالم موت العالم کا مصداق قرار دیتے ہوئے دعا فرمائی کہ اللہ جل شانہ آپ کی کامل مغفرت فرمائے آپ کو اعلیٰ علیین میں مقام بلند نصیب فرمائے اور آپ کی تمام روحانی ونسبی اولاد کو آپ کیلئے صدقہ جاریہ کے طور پر قبول فرمائے اور آپ کی تمام روحانی ونسبی اولاد کو آپ کے لئے صدقہ جاریہ کے طور پر قبول فرمائے۔ (آمین)

(ماہنامہ ''تجلیاتِ حبیب'' چکوال، ج ۱۷، ش ۷)